Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲ محرم ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۶ صلح ۱۳۵۳ہش ۔ ۲۶ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو

ایک بچے کی طرح بن کر اُس کے حکموں کے نیچے چلو

"جو شخص ان سب حکموں (قرآن مجید کے پانچ سو احکام) میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآنِ کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنّم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ مَوت سے بچ جائے گا۔ دُنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خُدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اِس لئے اس کی پرستش کرو کہ وہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اِس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خُدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مُراد ہے اُس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خُدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو۔ نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کُنجی ہے۔ اور جب تُو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تُو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہری وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب اِن دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دُعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔" (ازالہ اوہام ص ۴۴۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۵ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت چکّر آنے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۲۵ صلح۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اِن دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ احباب سے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ ان کی صحتِ کاملہ کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی کے ساتھ سُنی جائیگی کہ اللہ تعالیٰ نے محترم سیّد میر محمود احمد صاحب ناصر اور محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کو ۲۲ اور ۲۳ صلح کی درمیانی شب کو اپنے فضل سے چار لڑکوں کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت سیّد میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی ہے۔

ادارۂ الفضل اِس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خاندان حضرت سیّد میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جملہ افراد کی خدمت میں دِلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور اسے والدین۔ خاندان اور جماعت کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

مبلّغِ اسلام کی روانگی

۲۱ صلح کی صبح کو مکرم حیدر علی صاحب ظفر شاہد واقفِ زندگی بذریعہ چناب ایکسپریس بیرون ملک فریضۂ تبلیغِ اسلام ادا کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ سٹیشن پر کثیر تعداد میں مقامی احبابِ جماعت نے انہیں الوداع کہا۔ ٹرین کی روانگی سے قبل محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور جس غرض سے وہ تشریف لے گئے ہیں اس میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبد الحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ ماہ صلح ۱۳۵۳ھ ش

اجرِ خداوندی کی بے اندازہ وسعت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کا اجر نہ صرف اگلے جہان میں ملتا ہے بلکہ خدا کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے والوں کو اس دنیا میں بھی اجر دیا جاتا ہے اور وہ اجر دو طرح سے ملتا ہے۔ ایک انفاق فی سبیل اللہ سے متعلق احکام پر بڑھ چڑھ کر عمل کرنے والے مومنوں کو اجتماعی طور پر تائید و نصرت الٰہی اور فتح مبین کی شکل میں اور دوسرے ایسے ہر مومن کو انفرادی طور پر مال میں برکت اور غیر معمولی اضافہ کی شکل میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انفرادی اجر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ (البقرہ آیت ۲۴۶)

یعنی کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا حصہ قرض دے تا کہ وہ اسے اس کے لئے بہت بہت بڑھائے۔

سورۃ بقرہ کی اس آیہ کریمہ سے یہ تو صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی راہ میں خرچ کرنے والے مومن کے مال کو نہ صرف بڑھاتا ہے بلکہ بہت بہت بڑھاتا ہے لیکن یہ کہ وہ اُس کے مال کو کس حد تک بڑھاتا ہے اس کی تصریح یہاں نہیں کی گئی۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں ہی آگے چل کر اس امر کی بھی وضاحت کر دی ہے کہ وہ اُس کی راہ میں خرچ کرنے والے مومن کے مال میں جب برکت ڈالنے پر آتا ہے تو کس حد تک برکت ڈالتا چلا جاتا ہے۔ اس برکت اور اضافے کی جو کیفیت اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے اُس میں اتنی وسعت اور پھیلاؤ ہے کہ انسان اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتا۔ اُس نے برکت اور اضافہ کی اس کیفیت کو ایک نہایت ہی لطیف مثال سے واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرہ آیت ۲۶۲)

یعنی جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے اس عمل کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سَو دانے ہوں اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ میری راہ میں اپنے اموال خرچ کرنا زمین میں ایسا بیج بکھیرنے کے مترادف ہے کہ جس کے نتیجہ میں خدا چاہے تو سات سَو گنا سے بھی زیادہ فصل پیدا ہو سکتی ہے۔ مراد یہ کہ اللہ تعالیٰ انسان کو اُس کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا سات سَو گنا سے بھی بڑھ کر اجر و ثواب اور خیر و برکت عطا کرتا ہے۔ زرعی پیداوار کا یہ اتنا بلند معیار ہے کہ دنیا زرعی میدان میں بے پناہ سائنسی ترقی کے باوجود ابھی اس معیار کو نہیں پہنچ سکی ہے لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی ہماری راہ میں اپنا مال خرچ کر کے دیکھے ہم سات سَو گنا ہی نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر دینے پر قادر ہیں۔ اس میں سات سَو گنا تو بطور مثال ہے ورنہ خدا تعالیٰ جب دینے پر آتا ہے تو اس سے کہیں بڑھ کر دیتا چلا جاتا ہے۔ ظاہر ہے اس وسعت کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔

الغرض دنیا کی کسی تجارت اور زراعت کا کوئی جدید سے جدید طریق بھی اتنا نفع مند ثابت نہیں ہو سکتا جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ کو انسان کے لئے نفع مند بنایا ہے اور یہ اس لئے ہے کہ کوئی شخص بھی اجرِ خداوندی کی بے انداز وسعت کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

قسط اوّل

القرآن العظیم

:(محترم جناب قیس مینائی صاحب نجیب آبادی۔ کراچی):

فردوس کا اک سماں ہے قرآں
ہر لفظ ہے اک کلیدِ جنّت
اللہ رے فصاحت و بلاغت
کُوزہ میں ہے بند اک سمندر
جس کا نہیں ہے کوئی کنارا
ہر نقطہ ہے جس کا اک ستارہ
اک عالمِ کائنات ہے یہ
اک دُرجِ جواہرات ہے یہ
آئینۂ ذاتِ حق تعالےٰ
منظورِ نگاہِ اہلِ بینش!
ہے حُسن کا اک بیانِ روشن
ہے باعثِ ازدیادِ ایقاں
خُونِ مؤمن کی ہے حرارت
ہے وجہِ حیاتِ ہر مسلماں
قرآں ہے آفتابِ تاباں
عرفاں ہے اس کا تختِ شاہی
آجائیں پناہ میں سب اسکی
رُوپوش ہو آفتابِ محشر
عالم پہ محیط و پر کُشا ہے
ہے دبدبۂ مسیحِ موعودؑ
قرآں کا رازداں ہے اللہ
جو جادۂ راست پر چلائے
نقطے ہیں یاقوت اور الماس
ہے عزّتِ ربوۃ المبارک
ہیں جس سے دل و دماغ روشن
اسلام سلامتی کا مذہب
تنویرِ قلوبِ عارفاں ہے

اک جنّتِ قُدسیاں ہے قرآں
حق ہے باغِ جناں ہے قرآں
سچ ہے حق کی زباں ہے قرآں
سمجھو تو بحرِ رواں ہے قرآں
وہ قُلزُمِ بیکراں ہے قرآں
وہ عالمِ آسماں ہے قرآں
اک سرِّ کُن فکاں ہے قرآں
اور نُور کا اک مکاں ہے قرآں
عرفاں کا کہکشاں ہے قرآں
نُورِ دلِ عارفاں ہے قرآں
اک عشق کی داستاں ہے قرآں
ایمان کا پاسباں ہے قرآں
یعنی رُوحِ رواں ہے قرآں
یعنی جانِ عاشقاں ہے قرآں
ہر دَور میں ضوفشاں ہے قرآں
تاجِ شاہِ شہاں ہے قرآں
اللہ کا سائباں ہے قرآں
ہم پر سایہ کناں ہے قرآں
جبریل کا ہم عناں ہے قرآں
اور صولتِ قادیاں ہے قرآں
اللہ کا رازداں ہے قرآں
وہ ہادئ گمرہاں ہے قرآں
تاجِ سرِ مؤمناں ہے قرآں
اور عظمتِ قادیاں ہے قرآں
وہ مشعلِ قلب و جاں ہے قرآں
رُوحِ امن و اماں ہے قرآں
مینارۂ مؤمناں ہے قرآں

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

(محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

اسلام کی فتح قریب ہے

سیرالیون مغربی افریقہ کا ایک اہم ملک ہے جہاں مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد ہے مگر ہر چیز پر عیسائیت کا قبضہ تھا عیسائی سکولوں اور ہسپتالوں کے جال بچھانے میں حکومت کے عیسائی کارندوں نے ان کی ہر جائز و ناجائز مدد کی جن کے بل بوتے پر عیسائی پادری ملک میں دندناتے پھرتے تھے اور بقول آنریبل مسٹر مصطفےٰ (سابق نائب وزیر اعظم سیرالیون) ہم مسلمانوں کو اپنا اسلام ظاہر کرنے میں بھی شرم محسوس ہوتی تھی مگر جب سے احمدیہ مشن نے اسلام کو سربلند کرنے کا کام شروع کیا ہے تو ہمارے سر بھی فخر سے اونچے ہونے لگے ہیں اور اب وہ زبان قال سے ہی نہیں بلکہ زبان حال سے بھی یہ پکار رہے ہیں: ؎

"زندگی بخش جام احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا نام احمدؐ ہے
ابن مریمؑ کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمدؑ ہے"

"نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام سے استفادہ کرنے کے لحاظ سے غانا کے بعد سیرالیون کا نمبر آتا ہے جہاں اس وقت تک ہمارے پانچ ڈاکٹر (چار بھائی۔ اور ایک بہن) خدمتِ خلق میں دن رات ایک کر رہے ہیں۔ پھر ان کی مدد سے دو نئے احمدیہ سیکنڈری سکولز بھی جہالت کو دور کرنے میں نمایاں خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

ہمارے ڈاکٹروں کی آمد پر وہاں کے مقامی لوگوں نے جس دھوم دھام سے ان کا روایتی استقبال کیا اور پھر احمدیہ ہسپتالوں کے افتتاح کے موقعہ پر کئی کئی دن تک خوشی کے جشن مناتے رہے اس سے احمدیہ ہسپتالوں کا نام دور دور تک پہنچ گیا اور مریضوں کا تانتا بندھ گیا جس میں احمدی ڈاکٹروں کے لئے امتحان کا بھی ایک پہلو تھا جس کو پاس کرنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں نے مدد کی۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا فضل غیر معمولی طور پر مشاہدہ کیا گیا۔ مشاہدہ کرنے والوں میں مریض بھی تھے جو سو ڈیڑھ سو میل کا سفر کر کے بڑے بڑے ہسپتالوں کو چھوڑ کر ہمارے ڈاکٹروں کے پاس پہنچ رہے تھے اور ہمارے ڈاکٹر بھی جنہیں لے کے وہاں جانے کے بعد اپنے ہاتھ میں غیر معمولی شفاء کا مشاہدہ کرنے پر حیران تھے۔ صرف چند نمونے پیش خدمت ہیں:-

(۱) ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم بی بی ایس۔ ایف آر سی ایس نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہا اور وقف کرنے کے بعد اب سیرالیون سے ایک دور افتادہ گاؤں "یراجے بو" میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ جہاں پانی نہ بجلی۔ جماعت احمدیہ کے نیشنل پریذیڈنٹ پیرا ماؤنٹ چیف ناصر الدین گمانگا نے اپنا ایک پرانا مکان پیش کیا جس میں ہسپتال شروع کیا گیا اور ساتھ ہی مریضوں کی تکلیف کو دیکھ کر ڈاکٹر صاحب نے اپریشن بھی شروع کر دیئے بے سروسامانی کے باوجود خدمت خلق کے جذبہ نے ڈاکٹر صاحب کو انتہائی خطرہ مول لینے پر کئی دفعہ تیار کر دیا اور پھر خدا سے ملتجی ہوئے کہ:- ؎

"کچھ نمونہ اپنی قدرت کا دکھا
تجھ کو سب قدرت ہے اے رب الورٰی"

اور خدا تعالیٰ نے پھر اپنی قدرت کا جو شاندار نظارہ دکھایا اس کا نقشہ محترم ڈاکٹر صاحب نے ۱۴ ستمبر ۱۹۷۲ء کو یوں کھینچا ہے:-

"دوسرا مریض ایک نوجوان آدمی ہے جسے Hernial Strangulation چار دن سے تھا گو تمام لواحقین نے جان بوجھ کر یہی بتایا کہ اُسے تکلیف صرف ایک دو گھنٹہ سے ہے) جان کنی کی حالت میں میرے پاس کل دوپہر لایا گیا۔ اسی مرض کیلئے اپریشن فوری کرنا ہوتا ہے اور حالت ایسی تھی کہ اپریشن ناممکن تھا اس کے ساتھ ساتھ مرض کی ایک پیچیدگی یعنی Peritonitis بھی ہو رہی تھی۔ جوں ہی آپریشن کے لئے تیاری کرنے لگے یکایک وہ collapse ہونے لگا۔ بڑی کوشش اور دعا کے بعد اس کی حالت سنبھلی۔ رشتہ دار اسے کہیں اور لے جانے کو تیار نہ تھے اور بھیجنا بھی خطرہ سے خالی نہ تھا میں نے اکیلے میں جا کر خدا کے حضور گڑگڑا کر دعا کی کہ آپریشن کے بغیر ہی مریض بہتر ہو جائے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد ناچار ہاتھ سے ہرنیا کو پیٹ کے اندر بھیجنے کی کوشش (جب ہرنیا اس حد تک پہنچ جائے تو یہ خالی از خطرہ نہیں ہوتی کیونکہ بوسیدہ آنت پھٹ سکتی ہے) سبحان اللہ ایک دو منٹ کی کوشش کے بعد مسئلہ حل ہو گیا۔ گزشتہ ساری رات اور آج کا دن اس کی Paralytic Ileus کا علاج کرتے رہے۔ خدا کے فضل و کرم سے آج شام سے ہی یعنی علاج کے پورے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر ہی اس کی پیٹ کی حالت بھی ٹھیک ہو گئی ہے ثم الحمد للہ!"

ڈاکٹر صاحب مزید لکھتے ہیں:-

"پچھلے دنوں ایک چھ ماہ کا بچہ دم واپسیں لیتا ہوا میرے پاس لایا گیا۔ ظاہراً کچھ امید نہ تھی مگر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر چند ایک ادویات دیں اور شام کو بچہ پھر دکھانے کو کہا۔ بچہ شام کو نہ لایا گیا میں سمجھا بچہ ختم ہو گیا ہوگا مگر اگلی صبح بچہ کا باپ اور اس کے بعد اس کی والدہ مع بچہ آئے بچہ بقائمی ہوش و حواس بلکہ خاصا تندرست نظر آیا۔"

اس ہسپتال کا افتتاح جون ۱۹۷۱ء میں وزیر صحت آنریبل سی پی فورے نے کرتے ہوئے فرمایا:

"وزیر صحت کی حیثیت سے یہ امر میرے لئے از حد خوشی کا موجب ہے اور میں اس پر ممنونیت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جماعت احمدیہ نے اپنی بے لوث خدمات کے دائرہ کو صحت اور طب سے متعلق قومی پروگرام کے خاطر خواہ نفاذ تک ممتد کر دیا ہے یہ ایک اور بیّن ثبوت ہے اس بات کا کہ یہ جماعت دوسروں کے لئے خدمت کے جذبہ سے سرشار ہے میری وزارت (یعنی وزارت صحت) نے آپ لوگوں کی مساعی کی ہر ممکن رنگ میں تائید و حمایت کرنے کا عہد کیا ہے۔"

(ڈیلی میل ۲۰ جولائی ۱۹۷۱ء)

دو سال میں ہی مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اپریشنوں کی کثرت نے ہمیں مجبور کر دیا کہ ہسپتال کے لئے نئی عمارت بنائی جائے جس میں اپریشن تھیٹر کا عمدہ انتظام ہو اور اِن ڈور مریضوں کے لئے بھی کافی گنجائش موجود ہو چنانچہ ہسپتال کی [illegible] اور انگلستان کے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی مدد سے نئی عمارت کا کام شروع ہو چکا ہے۔ سنگ بنیاد ۱۶ ستمبر ۱۹۷۲ء کو محترم امیر صاحب سیرالیون نے ایک بڑے اجتماع کے سامنے عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ رکھا اور اس موقع پر پانچ بکرے بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔

سیرالیون میں دوسرے احمدیہ ہسپتال کی عمارت "روکوپر" میں شروع کرنے کے انتظامات جاری ہو چکے ہیں۔ زمین احمدیہ مسلم مشن کے نام رجسٹرڈ ہونے کے بعد نقشہ عمارت منظور ہو چکا ہے۔ انگلستان کے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" نے بھی ایک لاکھ روپے کی مدد بھجوا دی ہے۔ مزید اخراجات مقامی "نصرت جہاں فنڈ" مہیا کریگا۔ انشاء اللہ!

روکوپر میں احمدیہ ہسپتال اور احمدیہ سیکنڈری سکول کے افتتاح کے موقعہ پر شمالی صوبہ کے ریذیڈنٹ وزیر مسٹر نیگالی بانسرارے نے فرمایا:-

"اتنے تھوڑے سے عرصہ میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور طبی خدمات اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ اسلام کی فتح قریب ہے۔"

("دی نیشن" ۷ دسمبر ۱۹۷۱ء)

روکوپر میں محترم ڈاکٹر حسن صاحب نے سٹور میں پہنچتے ہی ایک میز اور کرسی لے کر اپنا کام شروع کر دیا تھا اور ساتھ ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعاؤں کے لئے لکھتے رہے آپ نے اس شعر کو پورا ہوتے ہوئے پایا کہ:- ؎

"وہ خدا میرا جو ہے جوہر شناس
اک جہاں کو لا رہا ہے میرے پاس"

چنانچہ ایک مریض کا واقعہ محترم ڈاکٹر صاحب ۱۴/۱ کو یوں بیان فرماتے ہیں:-

"پیشتر ایک مریضہ کے واسطے دعا کے لئے آپ کو لکھا بھی تھا حقیقت ہے میں خود بھی مایوس ہو گیا تھا کیونکہ ایسے مریضوں میں سے بالعموم پانچ فیصد مریضوں کے متعلق شفایابی کی توقع ہوتی ہے۔ مریضہ کے لواحقین بار بار مجھ سے دریافت کرتے تھے کہ مریضہ کے صحت یاب ہونے کی توقع ہے یا نہیں۔ بالآخر میں نے انہیں اصل حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے ایک دوا لکھ دی اور ان سے کہا کہ بازار سے خرید کر یہ دوا استعمال کرائیں اس کے گھر والے حالات سے آگاہ ہونے کے بعد دوا خریدنے پر آمادہ نہ تھے۔ لیکن مریضہ کے اصرار پر وہ دوا خرید لائے اور گھر پر ہی اسے استعمال کرواتے رہے ابھی چند روز کی بات ہے کہ وہ مریضہ اچانک میرے پاس آئی لیکن میں اسے پہچان نہ سکا کیونکہ وہ بالکل تندرست ہو چکی تھی۔ اس عورت نے تمام لوگوں کے سامنے اپنی زبان میں مجھے اتنی دعائیں دیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس خاص فضل اور احسان پر میری آنکھوں میں شکرانے کے آنسو بہہ نکلے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر جوں جوں لوگ صحتیاب ہوتے جاتے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ نئے مریض بھجواتے ہیں بعض کیس تو ظاہری لحاظ سے بہت مایوس کن ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے مریضوں کو بھی صحت عطا فرما دیتا ہے اور بھرم قائم رہ جاتا ہے لوگ تو یہ سمجھنے لگ گئے ہیں گویا میں ہر قسم کے مرض کا علاج کر سکتا ہوں حالانکہ بعض امراض میں تو ہماری ڈاکٹری بالکل ناکام ہے ہاں اللہ تعالیٰ میں سب قدرت ہے جو چاہے کر سکتا ہے اور نشان نمائی کے طور پر کر بھی دکھاتا ہے"

سیرالیون میں "بورو" کے مقام پر سب سے پہلے احمدیہ کلینک قائم ہوا تھا اس کے انچارج ڈاکٹر اسلم جہانگیری صاحب لکھتے ہیں :-

"جس جگہ میں پرائیویٹ کلینک کرتا ہوں وہاں اکثر ایک مریض میرے پاس آتا مگر ہمیشہ یہی کہتا کہ میں نے بہت علاج کروایا ہے مگر شفا نہیں ہوتی اس لئے اب زندگی سے مایوس ہو چکا ہوں ایک مرتبہ میں نے اس کا معائنہ کر کے اس کو تسلی دی اور کہا اب انشاء اللہ خدا تعالیٰ تمہیں شفا دے گا۔ یہ الفاظ میں نے کچھ ایسے وثوق سے کہے کہ اس مریض نے میری بات پر یقین کر لیا اور میری ہدایت کے مطابق "بورو" میں آ کر رہائش اختیار کر لی میں نے خصوصی طور پر اس کے لئے دعا بھی شروع کر دی اور ساتھ ہی علاج بھی میں حیران ہو گیا کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس میں اتنی امپروومنٹ (improvement) ہوئی کہ مجھے اس کے صحت یاب ہونے کا پورا یقین ہو گیا۔ علاج ایک ماہ تک جاری رہا۔ جس کے بعد وہ بالکل صحت یاب ہو چکا تھا۔ جب وہ مجھ سے رخصت لینے آیا تو فرط مسرت سے میری آنکھیں بھیگ گئیں اور اس کے چہرے پر اتنے شکر کے جذبات تھے جو مجھے اس سے قبل دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔ یہ ساری برکات اس جذبۂ خدمت کی ہیں جو ہم ساتھ لیکر وطن سے آتے ہیں۔ اب بھی جب وہ مریض میرے پاس محض شکریہ ادا کرنے آتا ہے تو اس کے جذبات کی کیفیت قابل دید ہوتی ہے۔ میں اسے کہا کرتا ہوں جاؤ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں شفا دی ہے میں تو اس کا ایک عاجز بندہ ہوں"

سیرالیون میں چوتھا احمدیہ ہسپتال مسنگی کے چھوٹے سے گاؤں میں ۱۹۷۳ء میں کھلا جہاں ہمارے بھائی ڈاکٹر طاہر محمود صاحب اور ان کی بیگم ڈاکٹر کوثر صاحبہ دن رات کام کر رہے ہیں اور جس محنت سے انہوں نے عوام کے دلوں کو موہ لیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہی ہے اور اس کامیابی کا راز حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یوں بیان فرمایا ہے

"تیر تاثیر محبت کا خطا جاتا نہیں
تیر اندازو نہ ہونا اسمیں زینہار"

احمدیہ ہسپتال کی مستقل عمارت کے لئے بعض پرانی عمارتیں حاصل کی گئیں ہیں جن کی ضروری مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد یہ ہسپتال وسعت کے لحاظ سے بھی عوام کی بہتر رنگ میں خدمات بجا لائے گا۔ انشاء اللہ

تعلیمی سرگرمیاں

سیرالیون میں چار ہسپتالوں کی مدد سے دو نئے احمدیہ سیکنڈری سکول بھی قائم ہو چکے ہیں جن سے اب احمدیہ سیکنڈری سکولز کی کل تعداد چھ ہو گئی ہے الحمد للہ چھٹے سکول کا غیر رسمی افتتاح مسنگی کے لوگوں اور علاقہ کے پارلیمنٹ ممبر کی درخواست پر حکومت وقت کی اجازت ملنے پر ۱۰ ستمبر ۱۹۷۳ء کو ایک عارضی عمارت میں وہاں کے پیراماؤنٹ چیف نے ایک بڑے اجتماع کے سامنے کیا۔ ۲۰ ستمبر کو علاقہ کے پارلیمنٹ ممبر آنریبل مسٹر جے بی کونٹے (جو نائب وزیر معدنیات بھی ہیں) نے سکول کا معائنہ فرمایا اور حاضرین سے خطاب میں احمدیہ سکول کے قیام کا مقصد یہ بتایا کہ آپ سب لوگ اچھے شہری اور اچھے مسلمان بن سکیں نیز انہوں نے احمدیہ مشن کی خدمات کو بڑے پُر زور اور موثر رنگ میں خراج تحسین ادا کیا۔ سکول کی مستقل عمارت کے لئے زمین حاصل کر لی گئی ہے اور جلد ہی عمارت کی تعمیر کا پروگرام ہے۔

سیرالیون میں پانچواں احمدیہ سیکنڈری سکول "روکوپر" کے قصبہ میں ۱۹۷۱ء میں جاری کیا گیا تھا۔ سٹاف طلبہ اور علاقہ کے عوام کی مدد سے اس سکول نے مختصر وقت میں خوش کن ترقی کی اس پر سیرالیون کے وزیر تعلیم آنریبل جے۔ بارتھولمیو نے سکول کی نئی عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے مارچ ۱۹۷۳ء میں احمدیہ مسلم مشن کو خراج تحسین پیش کیا اس واقعہ کی رپورٹ ریڈیو سیرالیون نے ۲۰ مارچ کو یوں نشر کی

"وزیر تعلیم مسٹر جے بارتھولمیو نے گزشتہ روز احمدیہ سیکنڈری سکول "روکوپر" ضلع کامبیا سیرالیون کا باقاعدہ افتتاح کیا اپنے خطاب میں احمدیہ مشن کو اس ملک کی تعلیمی ترقی میں دور اندیشی سے کام کرنے پر خراج تحسین پیش کیا اور مزید کہا کہ ہمارے عوام کی ترقی میں مشن کی گہری دلچسپی کا اظہار کثیر التعداد پرائمری سکولوں سے ہوتا ہے جن میں طالب علموں کی تعداد ۳۵۰۰ ہے۔

وزیر موصوف نے گورنمنٹ کی اور اس ملک کے عوام کی جانب سے مشن کو تعلیمی کارناموں پر مبارکباد پیش کی

جماعت احمدیہ کی انتھک بے لوث خدمات کے معترف نہ صرف سیرالیون کے عوام ہیں بلکہ ان پر خوشی کا اظہار صدر مملکت آنریبل ریس سٹیونس (Siaka Stevens) بھی متعدد مواقع پر فرما چکے ہیں حال ہی میں کراچی سے ان کا گذر ہوا تھا تو اس موقع پر احمدیہ جماعت کراچی کے نمائندوں نے ان کی خدمت میں قرآن مجید پیش کرنے کی سعادت حاصل کی تو اس موقع پر بھی وہ احمدیہ جماعت کی شاندار مساعی کے لئے جو ان کے ملک اور عوام کی بہتری کے لئے کی جا رہی ہے اپنے جذبات تشکر کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اس سال کے شروع میں جماعت احمدیہ سیرالیون کا ایک وفد محترم امیر صاحب کی قیادت میں ان کی خدمت میں پیش ہوا تو اسکی خبر روزنامہ "NATION" میں ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء کو یوں شائع ہوئی

"صدر سٹیونز کا احمدیہ مشن کو خراج تحسین"

"سیرالیون کے صدر مسٹر ڈاکٹر سیاکا سٹیونز STEVENS نے کل کہا کہ وہ احمدیہ مشن کے ان کاموں سے بہت متاثر ہیں جو یہ سیرالیون میں کر رہے ہیں انہوں نے کہا مشن نے ملک کی بڑی ضروریات کو تعلیمی اور طبی میدان میں پورا کیا ہے"

صدرہ صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دورہ سرگودھا

حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ صدر لجنہ اماء اللہ سرگودھا کے انتخاب کے سلسلہ میں ۲۰ دسمبر کو سرگودھا تشریف لے گئیں۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی اور عاجزہ بشریٰ بشیر بھی آپ کے ہمراہ تھیں۔ جناب بشریٰ ریاض صاحبہ کثرت رائے سے صدر لجنہ اماء اللہ سرگودھا منتخب ہوئیں۔ اس موقعہ پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے حاضرات سے خطاب فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم تمام دوسری تنظیموں سے الگ نوعیت کی ہے۔ یہ نہایت امتیاز کی شان کی حامل ہے۔ اس کی کامیابی کا راز باہمی تعاون اور اولوالامر کی اطاعت میں ہے۔ اس لئے آپ اس امتیاز کو قائم رکھیں۔ اپنے عہدیداروں سے پورا تعاون فرمائیں۔ عدم تعاون کی روح ایمان کے منافی ہے

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے سال گزشتہ میں حسن کارکردگی کی بناء پر ناصرات اور لجنہ اماء اللہ کی ممبروں میں انعامات تقسیم فرماتے اور اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ منتخب عہدیداران کو خدمت خلق کے جذبہ سے کام کرنا چاہیئے۔ ہر ایک سے یکساں سلوک کرنا چاہیئے اور اپنے دائرہ خدمت میں وسعت کرنی چاہیئے۔ قرآن پڑھنے پڑھانے کی طرف خاص توجہ کی جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کیا جائے۔ دیہات اور چکوک کا دورہ کر کے دیہاتی لجنات کو بیدار کیا جائے اور انہیں کام کرنا سکھایا جائے۔ آپ نے فرمایا غلبۂ اسلام کی مہم سر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کی ہر عورت اس مہم میں شریک ہو اور جماعت کے مردوں کے شانہ بشانہ خدمات بجا لائے۔ اجتماعی دعا پر اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

(بشریٰ بشیر ایم اے جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

آپ کے مشورے

اگر آپ کے ذہن میں اپنے ماہنامہ تشحیذ الاذہان کو زیادہ دلچسپ اور جاذب نظر بنانے کے لئے کوئی تجویز ہو تو ہمیں مطلع کریں ہم انشاء اللہ حتی المقدور آپ کے مشورہ پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۴۳)

مسل ۲۱۴۵۳ میں ناصرہ مرزا ایم اے زوجہ مرزا مبارک محمود صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰۰ روپے ۲۔ زیور طلائی ۲۶ تولہ ۸۵۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد: ناصرہ مرزا ایم اے اسلامیہ پارک ۱۹ فردوس سٹریٹ پونچھ روڈ لاہور۔ گواہ شد: مرزا عطاء الرحمٰن ولد مرزا برکت علی برکت لاج ربوہ والد موصیہ۔ گواہ شد: مرزا مبارک محمود ولد مرزا اصفدر بیگ مرحوم ۱۹۔ فردوس سٹریٹ پونچھ روڈ لاہور

مسل ۲۱۴۵۴ میں محمد لئیق ولد شیخ محمد اسمٰعیل صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۲۳۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: محمد لئیق ولد شیخ محمد اسمٰعیل صاحب معرفت سفینہ پیکنگ ہاؤس معقبولی روڈ لائلپور حلقہ رضا آباد لائل پور۔ گواہ شد: مقبول احمد سیکرٹری مال حلقہ رضا آباد لائل پور۔ گواہ شد: منصور احمد طارق ولد مقبول احمد نمائندہ نگران انجمن موصیان

مسل ۲۱۴۵۵ میں نعیم اللہ خالد ملک ولد ڈاکٹر عبید اللہ خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۲۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔ العبد: نعیم اللہ خالد ملک بقلم خود۔ ۱۵-۱۵ گلی نمبر ۱۶ ساگر روڈ لاہور کینٹ ضلع لاہور۔

گواہ شد: چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ولد چوہدری حبیب اللہ مرحوم جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور کینٹ۔ گواہ شد: عبدالرحمٰن ولد چوہدری سلطان علی مرحوم سیکرٹری مال لاہور چھاؤنی موصی نمبر ۴۴۰۰۔

مسل ۲۱۴۵۶ میں منصورہ ضیاء زوجہ میجر ملک ضیاء الدین صاحب قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملٹری ڈسٹرکٹ ہسپتال ایبٹ آباد ضلع ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے: حق مہر بذمہ شوہر ۱۰۰۰۰ روپے ۲۔ زیور طلائی سترہ تولہ ۳ ماشہ ۱ رتی قیمتی ۹۴۸۵ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: منصورہ ضیاء زوجہ میجر ملک ضیاء الدین صاحب ملٹری ڈسٹرکٹ ہسپتال ایبٹ آباد ضلع ہزارہ۔ گواہ شد: میجر ملک ضیاء الدین ولد ڈاکٹر فضل دین شوہر موصیہ۔ گواہ شد: میاں محمد حنیف ولد میاں اللہ بخش سیکرٹری مال ایبٹ آباد۔

مسل ۲۱۴۵۷ میں حسن جان زوجہ عبداللطیف خان صاحب نمبردار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۲/T.D.A ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے: حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: حسن جان زوجہ عبداللطیف خان نمبردار چک ۲/T.D.A ڈاکخانہ ۴/T.D.A ضلع سرگودھا۔ گواہ شد: چوہدری عبدالکریم خان شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالعزیز خان۔ گواہ شد: عبداللطیف خان نمبردار خاوند موصیہ۔

مسل ۲۱۴۵۸ میں قمر شاہین بنت ملک عبدالحمید صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۴/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے: زیور طلائی ایک تولہ مالیتی ۴۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: قمر شاہین (بحروف انگریزی)۔ ۸/۱ دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد: عبدالحمید بقلم خود والد موصیہ گواہ شد: ملک محمد لطیف موصی ۹۴۲۸

مسل ۲۱۴۵۹ میں امۃ العلیم زوجہ رشید احمد ملک قوم قریشی صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے: ۱۔ حق مہر وصول شدہ ۵۰۰۰ روپے ۲۔ زیور طلائی ۱۸ تولہ مالیتی ۷۲۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: امۃ العلیم زوجہ رشید احمد ملک ۸/۱ دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد: عبدالحمید موصی ۳۲۸۱ گواہ شد: ملک محمد لطیف موصی ۹۴۲۸

مسل ۲۱۴۶۰ میں فرید احمد ولد لئیق احمد کھوکھر مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلنگھم کینٹ برطانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمد ماہوار اس وقت ۱۰ پونڈ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: فرید احمد (بحروف انگریزی) ۵۴ والڈن سٹریٹ جلنگھم کینٹ انگلینڈ۔ گواہ شد: قاضی عبدالسلام ولد قاضی عبدالرحیم صاحب صدر موصیان جلنگھم کینٹ انگلستان۔ گواہ شد: نفیل کریم یون ولد امام دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلنگھم کینٹ

مسل ۲۱۴۶۱ میں سعید دبنگورا ولد کرم پاڈمنگی بنگورا صاحب سابق ٹیلر عمر ۵۹ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن آف بو ضلع سیرالیون افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۰/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد مکان دو عدد مالیتی ۲۰۰۰ لیون ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ ۲۰ لیون ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: سعید دبنگورا ولد پاڈمنگی بنگورا آف بو سیرالیون مغربی افریقہ گواہ شد: ابراہیم جلاہ آف بو سیرالیون۔ گواہ شد: ابراہیم بٹ آف بو سیرالیون مغربی افریقہ۔

مسل ۲۱۴۶۲ میں رضیہ بیگم بیوہ ملک پیر محمد صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۶۴ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے: ۱۔ زیور طلائی بالیاں وزنی دو ماشے مالیتی ۶۵ روپے ۲۔ نقد ۱۰۶ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: رضیہ بیگم والدہ ملک محمد اعظم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد: ملک محمد اعظم (پسر موصیہ) دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد: کے۔ عمر۔ احمد دارالعلوم غربی ربوہ

درخواست دعا

جائیداد کے سلسلہ میں میرا ایک مقدمہ جناب ایڈیشنل کمشنر صاحب اشتمال کی عدالت میں پیش ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ مجھے اس مقدمہ میں کامیابی کے لئے درد دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

خاکسار عبدالرحمٰن چک ۱۹-۸/۱۰۲ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

قائدین خدام الاحمدیہ فوری طور پر ماہ جنوری کا چندہ مرکز کو ارسال فرماویں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(از یکم ہجرت ۱۳۵۳ھش/مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ شہادت ۱۳۵۶ھش/اپریل ۱۹۷۷ء)

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۴ تا ۳۰/۴/۷۷) کے لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۳/۷۴ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اِس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سرِ نَو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴/۷۴ تک کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اِس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دِقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

ضروری ہدایت

یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو عہدیدار منتخب نہیں ہو سکے گا لہٰذا انتخابی رپورٹ پر انتخاب کروانے والا دوست تصدیق کرے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ضروری اعلان

بعض احباب کی طرف سے دفتر کو ہدایت ہے کہ اُن کو وی پی نہ کیا جائے بلکہ خط لکھ کر اُن سے قیمت منگوالی جایا کرے۔ اکثر احباب اِس بارہ میں دفتر ہذا سے تعاون فرماتے ہیں لیکن بعض احباب کی طرف سے تساہل برتا جاتا ہے جس کی وجہ سے کام میں دِقت پیش آتی ہے لہٰذا جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دفتر کی طرف سے خط موصول ہونے کی صورت میں دس دن کے اندر اندر رقم بھجوا دیا کریں۔ جو دوست اِس گذارش کو مدِنظر نہیں رکھیں گے اُن کی خدمت میں ایک خط لکھنے کے بعد دس دِن تک انتظار کیا جائیگا اگر اُن کی طرف سے جواب موصول نہ ہوا تو پھر وی۔پی بھجوا دیا جائے گا۔

امید ہے کہ احباب اِس گذارش کو ضرور مدِنظر رکھیں گے۔

مینیجر
روزنامہ "الفضل" ربوہ

تحریک جدید کے اغراض میں میرے ساتھ تعاون کریں

خدا اسے وہی لوگ کرتے ہیں پیار ٭ جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ چندہ تحریکِ جدید کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریکِ جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین اور آسمان کا خدا جانتا ہے کہ جو کچھ مَیں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اُس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو۔"

اللہ تعالیٰ کا محض فضل اور احسان ہے کہ موجودہ زمانہ میں اسلام کو پھیلانے اور حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو اکنافِ عالم میں بلند کرنے کا کام جماعتِ احمدیہ کے سپرد ہو چکا ہے لہٰذا ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہیئے کہ تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(قائد تحریکِ جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

میری بیٹی عزیزہ امۃ الرؤف کا نکاح ۱۲ جنوری ۱۹۷۴ء کو عزیزم عبدالرشید طارق ولد میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ سے ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر مقامی مربّی صاحب سلسلہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ طرفین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(خاکسار ڈاکٹر احسان علی ۱۷ میکلوڈ روڈ۔ لاہور)

درخواستِ دعا:- برادرم مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ امیر جماعتِ احمدیہ ضلع حیدر آباد کو ۶ جنوری ۱۹۷۴ء کو ربوہ سے سیالکوٹ جاتے ہوئے قلعہ صوبا سنگھ کے نزدیک بس کا ایک حادثہ پیش آگیا جس میں ان کے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ پلستر ہو گیا ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناصر احمد باجوہ دار الصدر ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

داخلہ نوٹس ایم۔ ایس سی فزکس

ایم۔ ایس سی فزکس (سالِ اوّل) کے لئے داخلہ کی درخواستیں مطبوعہ فارم پر جو کالج دفتر سے مِل سکتا ہے مطلوب ہیں۔ داخلہ ٹسٹ اور انٹرویو ۳۰ جنوری کو دس بجے صبح ہوں گے۔
(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

IPL. 235

اپنے ملبوسات کی ڈرائی کلیننگ
کے لئے

ہماری فیکٹری سے رجوع فرماویں جو جدید ترین کلیننگ پلانٹ سے آراستہ ہے۔ یہاں پر ڈرائی کلیننگ۔ لانڈری رنگائی اور رفو کا اعلیٰ انتظام ہے۔

گیٹ سمارٹ ڈرائی کلینرز
مال روڈ راولپنڈی

ھو الشافی
اگر آپکے دانتوں کو گھن (کیڑا لگنا) کی شکایت ہو تو
اینٹی کیریز
ANTI CARIES.
اور اگر پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو
اینٹی پائیوریا
ANTI PYORRHOEA.
استعمال کریں۔ مکمل کورس دس روپے۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴